Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 6 | June 2026

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
June 30, 2026

An Analytical Study of The Islamic Studies Curriculum of The Sindh Textbook Board at Secondary Level

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کے ثانوی سطح کے اسلامیات نصاب کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ

Muhammad Owais
M.Phil. Research Scholar, Department of Social Science & Humanities, Hamdard University, Karachi, Pakistan
Email: muhammadowais1974@gmail.com

Dr. Arif Mahmood Mustafai
Faculty Member, Sindh Education & Literacy Department
Government of Sindh, Pakistan
Email: arif.mustafai@gmail.com

Dr. Fayyaz Ahmed Shaheen
Associate Professor, Department of Social Science & Humanities
Hamdard University, Karachi, Pakistan
Email: fayyaz.shaheen@hamdard.edu.pk

Abstract
This research paper presents an analysis of the Islamiat curriculum for grades IX and X under the "Sindh School Education Standards and Curriculum Act 2014," positioning it as the pivot for a student's intellectual and social development. The structural framework of the curriculum spans from the Quran and Hadith to the eminent personalities of Islam (Mashahir-e-Islam), effectively linking the ideological foundation of "Revelation" (Wahy) to the practical aspects of life through real-world role models. In the context of Bloom's Taxonomy, while this curriculum is highly effective up to its first four levels (Knowledge, Comprehension, Application, and Analysis), there remains room for improvement. To foster critical thinking aligned with contemporary demands, it needs to transcend the purely informational level and further develop the "Creative and Evaluative levels."

Keywords: Islamic Curriculum, Secondary Education, Curriculum Analysis, Moral and Ethical Development

تعارف

یہ تحقیقی مضمون "سندھ اسکول ایجوکیشن اسٹینڈرڈز اینڈ کریکولم ایکٹ 2014" کے تحت نویں اور دسویں جماعت کے نصابِ اسلامیات کا تجزیہ پیش کرتے ہوئے

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 6 | June 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 30, 2026

اسے طالب علم کی فکری و سماجی نشوونما کا محور قرار دیتا ہے۔ نصاب کا ساختی خاکہ قرآن وحدیث سے مشاہیرِ اسلام تک محیط ہے، جو "وحی" کی نظریاتی اساس کو عملی رول ماڈلز کے ذریعے زندگی کے اطلاقی پہلوؤں سے مربوط کرتا ہے۔ بلومز ٹیکسانومی کے تناظر میں یہ نصاب اپنے ابتدائی چار درجات (علم، فہم، اطلاق، اور تجزیہ) کی حد تک تو انتہائی مؤثر ہے، تاہم محض معلوماتی سطح سے بلند ہو کر عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق "تخلیقی اور تشخیصی سطح" پر تنقیدی سوچ کے فروغ کے لیے اس میں مزید بہتری کے امکانات موجود ہیں۔

تعلیمی نصاب کے معنی و مفہوم

نصاب تعلیم سے مراد ایک منظم تعلیمی منصوبہ یا خاکہ ہے جس کے تحت کسی تعلیمی ادارے میں مخصوص مدت کے دوران طلبہ کو مختلف مضامین، موضوعات، تعلیمی اہداف اور سرگرمیاں ترتیب کے ساتھ پڑھائی جاتی ہیں، اور اسی کے مطابق ان کی تعلیمی کارکردگی کا جائزہ امتحانات کے ذریعے لیا جاتا ہے۔

انگریزی زبان میں نصاب کیلئے Curriculum اور Syllabus کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہیں جبکہ معنوی اعتبار سے ان دونوں میں فرق پایا جاتا ہے۔ Curriculum (مجموعی نصاب) اور Syllabus (کسی خاص مضمون کا تفصیلی خاکہ) کہلاتا ہے۔

ماہرِ تعلیم رالف ڈبلیو ٹائلر (Ralph W. Tyler) کے مطابق

"Curriculum is not merely a collection of books, but a set of all planned educational experiences organized by the school. The primary objective of this entire process is to successfully achieve the school's pre-determined educational and ethical goals."(1)

"نصاب محض کتابوں کا نام نہیں بلکہ ان تمام منصوبہ بند تعلیمی تجربات کا مجموعہ ہے جنہیں اسکول منظم کرتا ہے۔ اس پورے عمل کا بنیادی مقصد تعلیمی ادارے کے طے شدہ اہداف اور اخلاقی مقاصد کو کامیابی سے حاصل کرنا ہے۔"

ماہرِ تعلیم جان ڈیوی (John Dewey) کے مطابق

"Education begins with a child's environment and personal experiences, which are continuously reconstructed through active learning. The teacher then uses these unorganized experiences as a stepping stone to guide the child toward organized knowledge like science, math, and history."(2)

"تعلیم کا آغاز بچے کے ماحول اور ذاتی تجربات سے ہوتا ہے، جو مسلسل سیکھنے کے عمل سے مزید نکھرتے جاتے ہیں۔ اس کے بعد، استاد ان کی غیر منظم تجربات کو بنیاد بنا

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 6 | June 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 30, 2026

کر بچے کو سائنس، ریاضی اور تاریخ جیسے باقاعدہ علوم کی طرف لے جاتا ہے۔"

لارنس سٹین ہاؤس(Lawrence Stenhouse)کے مطابق

"Curriculum is not a static thing, but a research process. He does not consider teachers merely as "laborers" who implement the curriculum; instead, he views them as "researchers" who practically experiment with the curriculum in the classroom, critically review it, and improve it further in the light of their experiences. In the educational world, this model of his is considered extremely important regarding the "Process Model" or the professional development of teachers."(3)

"نصاب کوئی جامد چیز نہیں ہے، بلکہ ایک تحقیقی عمل ہے۔ وہ اساتذہ کو صرف نصاب پر عمل کرنے والے "مزدور" نہیں سمجھتے، بلکہ انہیں "Researchers" تحقیقی مانتے ہیں جو کلاس روم میں نصاب کا عملی تجربہ کرتے ہیں، اس کا تنقیدی جائزہ لیتے ہیں اور اپنے تجربات کی روشنی میں اسے مزید بہتر بناتے ہیں۔ ان کا یہ ماڈل تعلیمی دنیا میں "Process Model" یا اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی کے حوالے سے انتہائی اہم مانا جاتا ہے۔"

جارج اے۔ بیوچیمپ(George A. Beauchamp)کے مطابق

"Syllabus is a detailed outline of the subjects and topics to be covered in a specific course during a particular period of study."(4)

"سلیبس کسی مخصوص تعلیمی مدت میں پڑھائے جانے والے مضامین اور موضوعات کا تفصیلی خاکہ ہوتا ہے۔"

جان کیر(John F. Kerr)کے مطابق

"A syllabus is a plan of what is to be taught and learned in a particular course."(5)

"سلیبس اس منصوبے کا نام ہے جس میں یہ طے کیا جاتا ہے کہ کسی مخصوص کورس میں کیا پڑھایا اور سکھایا جائے گا۔"

مندرجہ بالا تعریفات سے واضح ہوتا ہے کہ نصاب، جسے سلیبس یا کریکولم بھی کہا جاتا ہے، ایک ایسا تعلیمی منصوبہ یا رہنما خاکہ ہے جس میں کسی کورس یا مضمون کے اہم موضوعات، تعلیمی مقاصد، تدریسی طریقہ کار، امتحانات، اسائنمنٹس اور قواعد و ضوابط کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔ یہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے تاکہ پورا کورس منظم اور مؤثر انداز میں مکمل کیا جاسکے۔

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 6 | June 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 30, 2026

تعلیمی نصاب کی اہمیت

نصابِ تعلیم کی تعلیمی نظام میں بہت زیادہ اہمیت ہے، کیونکہ یہ تعلیم کے مقاصد حاصل کرنے کا ایک بنیادی ذریعہ ہے۔ استاد، طالب علم اور نصاب مل کر تعلیم کا بنیادی ڈھانچہ بناتے ہیں، اور نصاب ان میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ یہ دونوں سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ نصاب کے ذریعے طلبہ کو منظم اور منصوبہ بندی کے ساتھ مختلف مضامین پڑھائے جاتے ہیں تاکہ ان کی ذہنی اور عملی صلاحیتیں بہتر ہو سکیں۔ اس میں طلبہ کی ضروریات کے مطابق مختلف مضامین اور تعلیمی سرگرمیاں شامل کی جاتی ہیں۔

سادہ الفاظ میں، نصابِ تعلیم وہ مجموعی تعلیمی مواد اور تجربات ہیں جن کی مدد سے طلبہ کی صلاحیتیں نکھرتی ہیں اور ان کی شخصیت کی تعمیر ہوتی ہے۔ یہ انہیں مستقبل کی زندگی کے مختلف مراحل کے لیے تیار اور رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ نصاب کے حوالے سے مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ نے ایک جگہ لکھا ہے:

"یہ ایک واضح اور معروف حقیقت ہے کہ نصابِ تعلیم نئی نسل کی ذہنی نشوونما، شخصیت کی تعمیر اور انہیں ملک و قوم کی قیادت کے لیے تیار کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ یہ نصاب پرانے علمی ورثے سے فائدہ اٹھانے اور اسے آگے منتقل کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ طلبہ میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے اور انہیں معاشرے کی رہنمائی کے قابل بناتا ہے۔"(6)

ماہرِ تعلیم رالف ڈبلیو ٹائلر(Ralph W.Tyler)کے مطابق

"Ralph Tyler’s model made curriculum planning simple and systematic. It influenced modern OBE by linking objectives, teaching, and assessment. Although critics call it rigid and mechanical, its core idea is still widely used in education."(7)

"رالف ٹائلر کے ماڈل نے نصاب کی منصوبہ بندی کو آسان اور منظم بنایا۔ اس نے جدید او بی ای پر اثر ڈالا کیونکہ اس میں اہداف، تدریس، اور جانچ کو آپس میں مربوط کیا گیا۔ اگرچہ ناقدین اسے سخت اور مشینی قرار دیتے ہیں، لیکن اس کا بنیادی نظریہ آج بھی تعلیم میں وسیع پیمانے پر استعمال ہوتا ہے۔"

مندرجہ بالا اقتباس سے واضح ہوتا ہے کہ نصاب کی اہمیت تعلیمی نظام میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی اہمیت کے پیشِ نظر سندھ حکومت کے محکمہ اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی نے نصاب کا دوبارہ جائزہ لینے کے بعد ایک نیشنل ریویو کمیٹی تشکیل دی، جس نے نصاب کے مسودے پر نظرِ ثانی کی۔ اس عمل کا مقصد یہ ہے کہ نصاب کو بہتر بنایا جائے اور اسے تعلیمی ضرورتوں کے مطابق رکھا جائے۔ یہ مضبوط نظریاتی بنیاد طلبہ کی روحانی، فکری اور اخلاقی تربیت میں مدد دیتی ہے اور انہیں مطلوبہ تعلیمی مقاصد کی طرف رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

CC BY

سندھ اسکول ایجوکیشن اسٹینڈرڈز اینڈ کریکولم ایکٹ 2014ء

یہ قانون حکومتِ سندھ کی جانب سے 2014ء میں منظور کیا گیا، جس کا مقصد سندھ میں ابتدائی جماعتوں سے لے کر بارہویں جماعت تک تعلیمی معیار کو بہتر بنانا، نصاب، درسی کتب، امتحانی نظام اور تدریسی عمل کی نگرانی کرنا ہے۔ اس قانون کے تحت تحقیق پر مبنی نصاب، جدید تعلیمی تقاضوں کے مطابق تعلیم، اور طلبہ کی بہتر تعلیمی صلاحیتوں کو فروغ دینے پر زور دیا گیا ہے۔ اس قانون کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

- حکومتِ سندھ نے Curriculum Wing قائم کیا جو نصاب، درسی کتب، تعلیمی مواد اور امتحانی نظام سے متعلق پالیسی سازی اور نگرانی کا ذمہ دار ہوگا۔
- Bureau of Curriculum کو مضبوط بنا کر اسے Directorate of Curriculum, Assessment and Research کی شکل دی گئی، جو نصاب کی تیاری، جائزہ اور طلبہ کے تعلیمی معیار کی جانچ کرے گا۔
- Sindh Curriculum Council قائم کی گئی جس میں ماہرینِ تعلیم، اساتذہ، بورڈز اور نجی شعبے کے نمائندے شامل ہیں تاکہ تعلیمی معیار کی نگرانی کی جا سکے۔
- Sindh Textbook Board کو درسی کتب کی تیاری، اشاعت، نگرانی اور بروقت تقسیم کا ذمہ دار بنایا گیا۔
- نصاب، تعلیمی معیار، امتحانات اور درسی کتب میں ہم آہنگی پیدا کرنے پر زور دیا گیا ہے۔
- اساتذہ کی تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے PITE اور STEDA کو ذمہ داریاں دی گئیں۔
- اس قانون کی خلاف ورزی پر جرمانہ اور سزا کی دفعات بھی شامل کی گئی ہیں۔
- حکومت کو قواعد و ضوابط بنانے اور تعلیمی معیار کو نافذ کرنے کے اختیارات دیے گئے ہیں۔(8)

مختصراً، یہ قانون سندھ میں معیاری، جدید اور یکساں تعلیمی نظام قائم کرنے، نصاب اور درسی کتب کو بہتر بنانے، اور تعلیمی اداروں کی کارکردگی کو مؤثر بنانے کے لیے نافذ کیا گیا۔

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کا تعارف

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ (STBB) صوبہ سندھ کا ایک اہم تعلیمی ادارہ ہے، جس کا قیام ۱۹۷۰ میں عمل میں آیا۔ جامشورو میں واقع یہ ادارہ محکمہ تعلیم، حکومتِ سندھ کے زیرِ نگرانی کام کرتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد پری نرسری سے بارہویں جماعت تک کا معیاری نصاب تیار کرنا اور اسے سستے داموں یا سرکاری اسکولوں میں مفت فراہم کرنا ہے۔ بورڈ کی ذمہ داریوں میں نصاب سازی، کتب کی اشاعت اور ماہرین کے ذریعے مواد کی علمی و اخلاقی جانچ شامل ہے۔

ادارے کا انتظامی سربراہ چیئرمین ہوتا ہے، جو اکیڈمک، پبلیکیشن اور ڈسٹری بیوشن جیسے مختلف ونگز کی مدد سے کتب کی تحریر سے لے کر ان کی صوبہ بھر میں ترسیل

CC BY

تک کے معاملات سنبھالتا ہے۔ دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق، بورڈ نے ٹیکنالوجی کو بھی اپنایا ہے، جس کے تحت اب تمام کتابیں ویب سائٹ پر ای۔بکس (E-Books) کی صورت میں دستیاب ہیں۔ مزید برآں، جدید کتب میں QR کوڈز شامل کیے گئے ہیں تاکہ طلبہ ڈیجیٹل ویڈیوز اور اضافی تعلیمی مواد سے فائدہ اٹھا سکیں۔(9)

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کی اسلامیات (لازمی) برائے نہم و دہم کے تحت امتحانات لینے والے تعلیمی بورڈز

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جامشورو کی مرتب کردہ اسلامیات (لازمی) برائے جماعت نہم و دہم کی درسی کتاب سندھ کے مختلف تعلیمی بورڈز میں سالانہ امتحانات کے لیے بنیادی نصابی ماخذ کی حیثیت رکھتی ہے۔ سندھ اسکول ایجوکیشن ایکٹ 2014ء کے تحت صوبے کے تمام تعلیمی بورڈز سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کے منظور شدہ نصاب اور درسی کتب پر عمل کرنے کے پابند ہیں تاکہ پورے صوبے میں یکساں نظامِ تعلیم کو فروغ دیا جاسکے۔ مذکورہ قانون کا مقصد نصابی تفاوت کا خاتمہ اور بارہویں جماعت تک ایک مشترکہ تعلیمی پالیسی کا نفاذ ہے۔ اس تناظر میں وہ تمام تعلیمی بورڈز جو سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کے منظور شدہ نصاب کے مطابق امتحانات منعقد کرتے ہیں، درج ذیل ہیں:

1. Board of Secondary Education Karachi **(BSEK)**.
2. Board of Intermediate & Secondary Education Hyderabad **(BISE Hyderabad)**.
3. Board of Intermediate & Secondary Education Sukkur **(BISE Sukkur)**.
4. Board of Intermediate & Secondary Education Larkana **(BISE Larkana)**.
5. Board of Intermediate & Secondary Education Mirpurkhas **(BISE Mirpurkhas)**.

یہ بورڈز عمومی طور پر اسلامیات (لازمی) سمیت دیگر مضامین کیلئے سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کی منظور شدہ درسی کتب کی روشنی میں SSC Part-I (جماعت نہم) اور SSC Part-II (جماعت دہم) کے سالانہ امتحانات لیتے ہیں۔(10)

جملہ حقوق بحق سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو محفوظ ہیں

اسلامیات (لازمی) برائے جماعت نہم و دہم کی یہ درسی کتاب سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو کے زیرِ اہتمام تیار کی گئی ہے اور اس کے جملہ حقوق سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کے پاس محفوظ ہیں۔ کتاب کا جائزہ، جانچ پڑتال اور تصحیح ڈائریکٹوریٹ آف کریکیولم، اسسمنٹ اینڈ ریسرچ سندھ، جام شورو کی متعلقہ کمیٹی نے انجام دی۔ بعد ازاں صوبائی محکمۂ تعلیم و خواندگی، حکومتِ سندھ نے مراسلہ نمبر: SO(C)SELD/STBB-18/2021، مؤرخہ: 6 مئی 2021ء کے ذریعے اسے صوبہ

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 6 | June 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 30, 2026

سندھ کے سرکاری اسکولوں کے لیے اسلامیات کی منظور شدہ درسی کتاب (Textbook) کی حیثیت سے منظور کیا۔اس طرح یہ کتاب حکومتِ سندھ کی منظور شدہ سرکاری درسی کتاب ہے جو صوبے کے تعلیمی اداروں میں تدریسی مقاصد کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔(11)

تدریسِ اسلامیات کے مقاصد

تدریسی عمل کی کامیابی کا انحصار واضح مقاصد کے تعین پر ہوتا ہے۔ یہ مقاصد طلبہ کو محض امتحان پاس کرنے کے قابل نہیں بناتے بلکہ ان کی روحانی بالیدگی اور عملی زندگی میں دیانت داری کے فروغ کو یقینی بناتے ہیں۔

عمومی مقاصد

- طلبہ کے دل و دماغ میں اسلامی عقائد کے بارے میں یقین راسخ کرنا۔
- اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، خالق اور مالک ہونے کا شعور بیدار کرنا۔
- ختمِ نبوت کے عقیدے پر کامل ایمان اور حضور ﷺ کی اتباع کا جذبہ پیدا کرنا۔
- قرآنِ مجید کو آخری الہامی کتاب اور دائمی ہدایت کا مستند ذریعہ تسلیم کروانا۔
- آخرت، جزا و سزا اور احتساب کے تصور کو واضح کرنا تاکہ ذمہ داری کا احساس پیدا ہو سکے۔

خصوصی مقاصد

- طلبہ اس قابل ہوں کہ ایمان کو دنیا کی ہر چیز سے عزیز تر سمجھیں اور اللہ کی محبت کا زبانی و عملی اظہار کر سکیں۔
- حضورِ اکرم ﷺ کو آخری نبی مان کر ان کی اتباع کو اپنے لیے دنیا و آخرت میں کامیاب بنا سکے۔
- منتخب قرآنی آیات کا ترجمہ و مفہوم سمجھنا اور اسے جدید سماجی مسائل کے حل کے لیے استعمال کرنا۔
- عبادات کی اہمیت سے آگاہی حاصل کرنا تاکہ وہ زندگی کا شعار بن سکیں اور رضائے الٰہی کا ذریعہ بنیں۔
- صبر، عفو و درگزر، عدل و انصاف اور وقارِ انسانی جیسے اوصاف کو اپنا کر مثالی شہری بننا۔
- نظریہ پاکستان اور استحکامِ پاکستان کے لیے ایثار و قربانی کا جذبہ پیدا کرنا اور ملک و ملت کی خدمت کرنا۔(12)

اسلامیات نصاب کا ساختی خاکہ

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کی اسلامیات (لازمی) برائے نہم و دہم کتاب کا آغاز "وحی" (قرآن و حدیث) سے کیا گیا ہے جو کہ اسلام کا بنیادی ماخذ ہے، جس کے بعد عقائد و عبادات (ایمانیات)، پھر سیرتِ طیبہ اور اخلاقیات، اور آخر میں مشاہیرِ اسلام کا ذکر ہے۔ یہ ترتیب طالب علم کو پہلے نظریاتی بنیاد فراہم کرتی ہے اور پھر اسے عملی

OPEN ACCESS CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 6 | June 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 30, 2026

زندگی اور رول ماڈلز کی طرف لے جاتی ہے۔ نصاب کا ساختی خاکہ مندرجہ ذیل ابواب پر مشتمل ہے:

باب اول: قرآن مجید

- (الف) قرآن مجید: تعارف اور فضائل
- (ب) ترجمہ و تشریح (منتخب آیات)

باب دوم: احادیث نبوی ﷺ

- (الف) حدیث و سنت کا تعارف اور عملی زندگی پر اس کے اثرات
- (ب) ترجمہ و تشریح (منتخب احادیث)

باب سوم: موضوعاتی مطالعہ

- (الف) ایمانیات: عقیدہ، عقیدہ رسالت۔
- (ب) عبادات: عبادت کی اہمیت وافادیت، جہاد: تعارف، اہمیت اور اقسام۔
- (ج) سیرتِ طیبہ: بعثتِ نبویؐ، دعوت و تبلیغ، ہجرتِ مدینہ اور غزوات، خصائل و شمائلِ نبویؐ، مناقب اہل بیت اطہارؓ، مناقب صحابہ کرامؓ او عشرہ مبشرہؓ۔
- (د) اخلاق و آداب: علم کی اہمیت و فضیلت، اسلام میں خاندان کی اہمیت، احترامِ انسانیت، عدلِ اجتماعی، عفت و حیا۔

باب چہارم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

- سیدنا امام حسینؓ، حضرت ابو عبیدہ بن جراحؓ، جابر بن حیانؒ، حضرت محمد راشد روضہ دھنیؒ۔(13)

اسلامیات نصاب سے تعلیمی حاصلات

جماعت نہم و دہم کے لیے اسلامیات (لازمی) کا یہ نصاب ایک ایسا ہمہ گیر تعلیمی منصوبہ ہے جو طالب علم کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنے کا عزم رکھتا ہے۔ یہ نصاب طلبہ کو ایک باکردار مسلمان، ذمہ دار شہری اور محبِ وطن پاکستانی بنانے کے لیے تمام ضروری فکری و اخلاقی اجزاء فراہم کرتا ہے۔ اس کا حتمی مقصد ایک ایسے معاشرے کی تشکیل ہے جہاں عدل و انصاف، انسانی حقوق کا احترام اور علمی برتری کا دور دورہ ہو۔ بہر کیف نصاب کو مربوط اور جامع بنانے کے لیے اسے چار بنیادی شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے جس کے تعلیمی حاصلات درج ذیل ہیں:

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 6 | June 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 30, 2026

پہلا حصہ: قرآن مجید

پہلا حصہ القرآن الکریم ہے، جس میں سورۃ البقرہ(آیت: ۱۷۷)، سورۃ النساء(آیات: ۱-۱۰، ۲۹، ۳۶)، سورۃ المائدہ (آیات: ۳۲-۳۴)، التوبہ (آیات: ۲۴، ۳۳)اور الحج(آیات: ۳۹-۴۱) کی منتخب ۲۰ آیات شامل نصاب ہیں۔(14)

مقاصد

ان منتخب قرآنی آیات کو نصاب میں شامل کرنے کا بنیادی مقصد طلبہ میں صرف معلومات پیدا کرنا نہیں بلکہ ان کی اخلاقی، سماجی اور فکری تربیت کرنا ہے۔

مواد

ان آیات کے مطالعے سے طالب علم کو درج ذیل اہم سیکھنے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں:

- سب سے پہلے طلبہ کو اسلام کے جامع تصورِ نیکی (البر) کا ادراک حاصل ہوتا ہے، جس میں عقائد، عبادات اور سماجی ذمہ داریوں کو یکساں اہمیت دی گئی ہے۔اس سے ان میں یہ شعور پیدا ہوتا ہے کہ دین صرف عبادات تک محدود نہیں بلکہ عملی زندگی کے ہر پہلو کو محیط ہے۔
- دوسرے مرحلے میں طلبہ کو انسانی حقوق اور معاشرتی انصاف کی اہمیت سمجھ آتی ہے، جیسے یتیموں کے حقوق، خواتین کے حقوق، وراثت کے اصول اور معاشی عدل۔اس سے ان میں انصاف پسندی، ذمہ داری اور دوسروں کے حقوق کا احترام پیدا ہوتا ہے۔
- تیسرے طور پر ان آیات کے ذریعے طلبہ میں اخلاقی اقدار اور معاشرتی تعلقات جیسے صلہ رحمی، حسنِ سلوک، پڑوسیوں اور مسافروں کے حقوق، اور حلال رزق کی اہمیت واضح ہوتی ہے، جس سے ان کی شخصیت میں نرمی، ہمدردی اور اخلاقی پختگی آتی ہے۔
- چوتھے پہلو میں طلبہ کو انسانی جان کی حرمت اور امنِ عامہ کا شعور حاصل ہوتا ہے۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اسلام میں ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کے قتل کے مترادف ہے اور معاشرے میں فساد پھیلانا سخت جرم ہے۔
- آخر میں ان آیات کے ذریعے طلبہ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت، دینی غیرت اور اجتماعی ذمہ داری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، جس سے وہ ایک باکردار، ذمہ دار اور پرامن شہری کے طور پر اپنی عملی زندگی کو اسلامی اصولوں کے مطابق ڈھالنے کے قابل بنتے ہیں۔
- قرآن مجید اس نصاب کا مرکزی محور ہے، جو طالب علم کو وحیِ الٰہی کے تاریخی تسلسل اور اس کے ضابطہ حیات ہونے کے تصور سے روشناس کراتا ہے۔

طریقہ تدریس

پیڈاگوجیکل نقطہ نظر سے سرگرمی کے بلاکس کا استعمال کیا گیا ہے، جس میں "قرآن مجید مکمل ضابطہ حیات ہے" جیسے موضوعات پر مباحثہ اور فہرست سازی شامل ہے تاکہ طالب علم فعال طریقے سے سیکھ سکیں۔

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 6 | June 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 30, 2026

تجزیہ

مشقی سوالات میں معروضی، مختصر اور تفصیلی سوالات کے ذریعے علم اور تجزیاتی صلاحیت دونوں کی جانچ کی جاتی ہے، مثلاً "لفظ قرآن کا لغوی و اصطلاحی مفہوم" اور "مکی و مدنی سورتوں کا فرق"۔

دوسرا حصہ: منتخب احادیثِ نبوی ﷺ

دوسرا حصہ احادیثِ نبوی ﷺ ہے، جس میں ماہرِ تعلیم حضرات نے 25 منتخب احادیثِ نبوی ﷺ شامل کی ہیں۔(15)

مقاصد

ان احادیث کے مطالعے سے طلبہ کو صرف دینی معلومات ہی نہیں بلکہ ان کی اخلاقی تربیت، کردار سازی اور سماجی رویوں کی اصلاح بھی حاصل ہوتی ہے۔

مواد

حدیث کا تعارف اور منتخب احادیث شامل ہیں، جیسے "خیر کم من تعلم القرآن وعلمہ" (تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے) اور "ثقلین" (قرآن اور سنت) کی اہمیت پر مبنی روایات۔

ان احادیث کی روشنی میں درج ذیل تعلیمی حاصلات سامنے آتی ہیں:

- سب سے پہلے طلبہ میں قرآن و سنت سے محبت اور دینی علم کی اہمیت کا شعور پیدا ہوتا ہے، جس سے وہ علم حاصل کرنے اور اسے آگے منتقل کرنے کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔
- دوسرے مرحلے میں طلبہ میں عبادات کی اہمیت اور روحانیت پیدا ہوتی ہے، جیسے نماز، روزہ، حج اور ذکر و دعا کی فضیلت کا ادراک، جس سے ان کی عملی زندگی میں عبادت کا رجحان بڑھتا ہے۔
- تیسرے طور پر ان احادیث کے ذریعے طلبہ میں اخلاصِ نیت اور ایمان کی مضبوطی پیدا ہوتی ہے، تاکہ وہ ہر عمل اللہ کی رضا کے لیے کریں اور ظاہری و باطنی کردار میں ہم آہنگی قائم ہو۔
- چوتھے پہلو میں طلبہ میں اخلاقی اقدار اور سماجی آداب جیسے والدین کا احترام، چھوٹوں سے شفقت، بڑوں کی عزت، حسنِ اخلاق، اور دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک پیدا ہوتا ہے، جو ایک مہذب معاشرے کی بنیاد ہے۔
- اس کے ساتھ ساتھ ان احادیث سے طلبہ میں سماجی ذمہ داری، خدمتِ انسانیت اور معاشرتی اصلاح کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، جیسے دوسروں کو فائدہ پہنچانا، حقوق العباد ادا کرنا، اور معاشرے میں خیر خواہی کو فروغ دینا۔

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 6 | June 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 30, 2026

- مزید یہ کہ طلبہ میں دیانت داری، رشوت سے اجتناب، محنت کی اہمیت اور خود انحصاری کا شعور پیدا ہوتا ہے، جس سے وہ ایک ذمہ دار شہری کے طور پر معاشرے میں مثبت کردار ادا کرتے ہیں۔
- آخر میں یہ احادیث طلبہ میں عدالت، احتساب، اور نیت کی پاکیزگی کا احساس پیدا کرتی ہیں، جس سے ان کی شخصیت میں اخلاص، دیانت اور اخلاق مضبوطی پیدا ہوتی ہے اور وہ ایک متوازن، باکردار اور باشعور مسلمان کے طور پر اپنی زندگی گزارنے کے قابل بنتے ہیں۔

طریقہ تدریس

نصاب میں احادیث کے متن اور تشریح کے ذریعے "اسوہ حسنہ" کو عملی مثالوں سے واضح کیا گیا ہے۔

تجزیہ

طالب علم کی اس صلاحیت پر مبنی ہے کہ وہ کس طرح حدیث کے پیغام کو عصرِ حاضر کے اخلاقی مسائل پر لاگو کرتا ہے۔

تیسرا حصہ: موضوعاتی مطالعہ

تیسرا شعبہ ایمانیات وعبادات کا ہے، اس حصے کو مزید چار بنیادی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جو عقیدہ توحید، ختمِ نبوت اور ارکانِ اسلام (نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، جہاد) اور اخلاق وآداب (علم کی اہمیت وفضیلت، اسلام میں خاندان کی اہمیت، احترامِ انسانیت، عدلِ اجتماعی، عفت وحیا) پر مبنی ہے۔(16)

مقاصد

یہ حصہ نظریات کا مجموعہ نہیں ہے بلکہ طالب علم کی فکری اساس کو مستحکم کرنے اور اسے عصری چیلنجز کے مقابلے میں ایک واضح اسلامی نقطہ نظر فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

مواد

نصاب کی فہرستِ مضامین کے مطابق اس باب کو چار بنیادی ستونوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ان تعلیمات کی روشنی میں طالب علم درج ذیل تعلیمی حاصلات حاصل کر سکیں گے۔

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 6 | June 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: June 30, 2026

(الف)ایمانیات(عقیدہ،عقیدہ رسالت)

- ایمان کے بنیادی عقائد (اللہ پر ایمان اور رسالت پر ایمان) کو سمجھ سکیں گے۔
- عقیدۂ توحید اور رسالت کا سادہ مفہوم بیان کر سکیں گے۔
- یہ جان سکیں گے کہ نبی کریم ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں۔
- ایمان کی مضبوطی انسان کی زندگی پر کیا اثر ڈالتی ہے، اسے سمجھ سکیں گے۔
- سچائی، اطاعت اور دین پر استقامت کی اہمیت کو جان سکیں گے۔

(ب)عبادات(عبادت کی اہمیت وافادیت، جہاد: تعارف، اہمیت اور اقسام)

- عبادت کا مفہوم اور اس کی اہمیت اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں گے۔
- نماز، روزہ، زکوٰۃ اور دیگر عبادات کی افادیت سمجھ سکیں گے۔
- جہاد کا صحیح مطلب اور اس کی اہمیت جان سکیں گے۔
- جہاد کی اقسام (جانی ومالی) کو سادہ انداز میں بیان کر سکیں گے۔
- یہ سمجھ سکیں گے کہ اسلام امن، خدمت اور اصلاح کا دین ہے۔
- عملی زندگی میں نظم، صبر اور قربانی کا جذبہ پیدا کر سکیں گے۔

(ج) سیرتِ طیبہ (بعثتِ نبویؐ، دعوت و تبلیغ، ہجرتِ مدینہ اور غزوات، خصائل و شمائلِ نبویؐ، مناقب اہل بیت اطہارؓ، مناقب صحابہ کرامؓ او عشرہ مبشرہؓ)

- بعثتِ نبوی ﷺ کا مقصد اور اس کی اہمیت بیان کر سکیں گے۔
- دعوت و تبلیغ کے ابتدائی دور کو سادہ الفاظ میں سمجھ سکیں گے۔
- ہجرتِ مدینہ کے اسباب اور اس کے اثرات جان سکیں گے۔
- غزوات کے بنیادی مقصد (دفاع اور امن) کو سمجھ سکیں گے۔
- نبی کریم ﷺ کے اخلاق و خصائل کو اپنی زندگی کے لیے نمونہ بنا سکیں گے۔
- اہل بیت اطہارؓ، صحابہ کرامؓ اور عشرہ مبشرہؓ کی فضیلت و کردار سے واقف ہو سکے گی۔
- سیرت سے محبت، صبر، قربانی اور اخوت جیسے اوصاف حاصل کریں گے۔

(د)اخلاق وآداب(علم کی اہمیت وفضیلت، اسلام میں خاندان کی اہمیت، احترامِ انسانیت، عدلِ اجتماعی، عفت وحیا)

- علم کی اہمیت اور فضیلت کو سمجھ کر حصولِ علم کا جذبہ پیدا کر سکیں گے۔
- خاندان کی اسلامی اہمیت اور اس کے کردار کو جان سکیں گے۔

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 6 | June 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 30, 2026

- احترام انسانیت کے اصولوں کو اپنی زندگی میں اپنانے کی کوشش کریں گے۔
- عدلِ اجتماعی کا مفہوم سمجھ کر انصاف پسند رویہ اختیار کریں گے۔
- عفت وحیا کی اہمیت کو سمجھ کر اخلاقی زندگی گزارنے کی کوشش کریں گے۔
- معاشرے میں اچھے اخلاق اور مثبت کردار کا حامل بنیں گے۔
- یہ باب نصابی ڈھانچے کا اطلاقی پہلو ہے جہاں نظریات کو سماجی اور انفرادی زندگی سے جوڑا گیا ہے۔

طریقہ تدریس

اس کو پڑھانے کے لیے ایسا عملی اور بیانیہ انداز اپنایا جائے جو طلبہ کے ایمان و اخلاق کی تعمیر کرے۔ سیرتِ طیبہ اور صحابہ کرامؓ کے مثالی کرداروں کو کہانیوں اور جذباتی وابستگی کے ذریعے سکھایا جائے، جبکہ عبادات، خاندانی نظام اور عدلِ اجتماعی کے موضوعات پر گروہی مباحثے کروائے جائیں تاکہ طلبہ میں ایک متوازن اسلامی معاشرت کا حقیقی شعور بیدار ہو سکے۔

تجزیہ

اس کا مقصد طلبہ میں توحید و رسالت کا فہم، عبادات کی افادیت اور جہاد کی اقسام میں فرق پرکھنا ہے۔ ساتھ ہی ہجرتِ مدینہ کے اسباب، صحابہ و اہل بیتؓ کے فضائل اور خاندانی و عدلِ اجتماعی کے عملی تقاضوں کو ذہن نشین کیا جائے۔

چوتھا حصہ: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

چوتھا اور آخری حصہ میں سیدنا امام حسینؓ، حضرت ابو عبیدہ بن جراحؓ، جابر بن حیانؒ اور حضرت محمد راشد روضہ دھنیؒ کی سوانح حیات اور ان کے کارنامے بیان کیے گئے ہیں۔(17)

مقاصد

اس کا بنیادی مقصد اسلاف اور اسلامی مشاہیر کی زندگیوں کے ذریعے طلبہ میں بلند اخلاقی کردار، حق گوئی اور قومی و ملی ذمہ داری کا احساس بیدار کرنا ہے۔ طلبہ سیدنا امام حسینؓ سے استقامت، حضرت ابو عبیدہ بن جراحؓ سے امانت و دیانت، جابر بن حیانؒ سے سائنسی تحقیق کا ذوق و شوق اور حضرت محمد راشد روضہ دھنیؒ سے مقامی سطح پر روحانی اصلاح کا درس سیکھ کر ان اوصاف کو اپنے روزمرہ معاملات میں اپنا سکیں۔

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 6 | June 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 30, 2026

مواد

نصاب میں درج مشاہیر کے علمی و ملی کارنامے درج ذیل ہیں:

(۱)سیدنا امام حسینؓ

باطل کے سامنے انکار کی قوت، حق گوئی، اور عدل و انصاف کے لیے عظیم ترین قربانی کا مثالی کردار۔

(۲)حضرت ابو عبیدہ بن جراحؓ

امین الامت' کا لقب، غیر متزلزل دیانت، اور فاتحِ شام کے طور پر بہترین سپہ سالاری و انتظامی صلاحیت۔

(۳)جابر بن حیانؒ

بابائے کیمیا کے طور پر سائنسی تجربات کی بنیاد رکھی۔ کیمیائی عمل کو متعارف کروایا۔

(۴)حضرت محمد راشد روزہ دھنیؒ

سندھ کے عظیم روحانی پیشوا اور 'پیر پاگارہ' خاندان کے بانی۔ اشاعتِ اسلام، علمی و ادبی خدمات اور معاشرے کی روحانی اصلاح۔

طریقہ تدریس

مشاہیر کی سیرت کے لیے ''حیاتیاتی بیانیہ اور کردار نگاری'' کا طریقہ اپنایا جائے۔ طلبہ کو انفرادی ٹاسک دیا جائے کہ وہ جابر بن حیانؒ کے ''تجسس'' یا ابو عبیدہؓ کی ''امانت'' کو اپنی تعلیمی زندگی میں کیسے اپنا سکتے ہیں۔

تجزیہ

اسلاف کی زندگیاں طلبہ کے لیے عملی مشعلِ راہ ہیں۔ سیدنا امام حسینؓ کی حق گوئی، حضرت ابو عبیدہؓ کی دیانت، جابر بن حیانؒ کا سائنسی تجسس اور حضرت محمد راشد روزہ دھنیؒ کی اصلاحی خدمات طلبہ میں اخلاقی بلندی اور قومی ذمہ داری کا احساس پیدا کرتی ہیں تاکہ وہ ان اوصاف کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنا سکیں۔

اختتامیہ

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 6 | June 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 30, 2026

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کا نصابِ اسلامیات Specific, Measurable, Achievable, Relevant, Time-bound (SMART) مقاصد اور Bloom's Taxonomy کے ابتدائی ودرمیانی درجات Knowledge، Understanding، Application اور Analysis پر مجموعی طور پر مؤثر انداز میں پورا اترتا ہے۔ یہ نصاب محض معلوماتی مجموعہ نہیں بلکہ ایک تربیتی فریم ورک ہے جو طالب علم کو رٹنے سے نکال کر فہم، اطلاق اور تجزیے کی طرف رہنمائی کرتا ہے، جس کے مختلف پہلوؤں کا مختصر جائزہ درج ذیل ہے:

(۱) یاداشت اور فہم (Comprehension&Knowledge)

نصاب قرآنی اسماء، شماریاتی حقائق اور تاریخی اسباب کو یاد رکھنے اور سمجھنے کی حد تک بہترین ہے، تاہم اصطلاحات کو رٹنے کے بجائے ان کے گہرے مفہوم کی فہم پر مزید زور دینے کی ضرورت ہے۔

(۲) اطلاق اور تجزیہ (Analysis&Application)

مکی و مدنی سورتوں کے موازنے اور اسلاف کے اوصاف (دیانت، تجسس) کو روزمرہ معاملات پر لاگو کرنے کے مقاصد اچھے ہیں، لیکن عصرِ حاضر کے پیچیدہ معاشرتی و اخلاقی مسائل پر ان کے عملی اطلاق کے منصوبوں کو مزید واضح ہونا چاہیے۔

(۳) تشخیص اور تخلیق (Creation&Evaluation)

جدید عصری اور نظریاتی چیلنجز کے تناظر میں طلبہ کی تنقیدی سوچ اور خود سے کوئی حل تخلیق کرنے کی صلاحیت کا پہلو کمزور ہے۔ للہذا تشخیص (Assessment) میں صرف مشقی سوالات کے بجائے طلبہ سے نئے سماجی و علمی حل یا تحقیقی خاکے تیار کروانے کی گنجائش کو بہتر کیا جائے۔

حوالہ جات

1. Ralph W. Tyler, "Basic Principles of Curriculum and Instruction", Chicago, University of Chicago Press, 1949, Page: 3
2. John Dewey, "The Child and the Curriculum", Chicago, University of Chicago Press, 1902, Page: 3
3. Lawrence Stenhouse, "An Introduction to Curriculum Research and Development", London, Heinemann Press, 1975, Page: 45
4. (4)George A. Beauchamp, Curriculum Theory، 4th ed. Wilmette, IL: The Kagg Press, 1981, Page: 112
5. John F. Kerr, "Changing the Curriculum", London, University of London Press, 1968, Page: 16
6. (6)مولانا سلمان حسینی ندوی، ہمارا نصاب تعلیم کیا ہو؟، کراچی، مجلس نشریات اسلام، 1998ء، صفحہ 25
7. Basic Principles of Curriculum and Instruction, Same Above, Page: 1-7, 16-33

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: June 30, 2026

8. Government of Sindh, “The Sindh School Education Standards and Curriculum Act, 2014 (Sindh Act No. XIV of 2014)”, Karachi: Provincial Assembly of Sindh, Published in the Sindh Government Gazette Extraordinary, May 22, 2014, sec. 1, Page: 115
9. Sindh Textbook Board Jamshoro. “Introduction and Functions of STBB.” Accessed May 13, 2026, Website: https://stbb.edu.pk/.https://www.bsek.edu.pk/#/news?category=curriculum
10. The Sindh School Education Standards and Curriculum Act, 2014, Same Above, Page. 115
11. (11)سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو، اسلامیات (لازمی) برائے نہم ودہم، کراچی، گا باسنز، 2021ء، صفحہ: اول
12. محکمہ تعلیم وخواندگی، حکومتِ سندھ، 2021، نوٹیفکیشن نمبر: SO(C)SELD/STBB-18/2021
13. ادارہ نصاب، جائزہ و تحقیق سندھ، نصاب اسلامیات (لازمی) نہم ودہم، جام شورو محکمہ تعلیم وخواندگی برائے اسکول، 2017ء، صفحہ: 2-3
14. اسلامیات (لازمی) برائے نہم ودہم، محولہ بالا، صفحہ: فہرست مضامین
15. ایضاً، صفحہ: 9-43
16. ایضاً، صفحہ: 44-81
17. ایضاً، صفحہ: 82-187
18. ایضاً، صفحہ: 188-211

OPEN ACCESS
CC BY